URDU

DII (sub)

Dr Md. Monauwar Alam
Dept of Urdu
R. N. College, Pandaul
25/4/2020

Topic:- Dama aur uske Ajzaye tarkibi

ڈرامہ اور اس کے اجزائے ترکیبی

ڈرامہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "کرنا" - ادب میں ایسی صنف ہے جس میں کرداروں، مکالموں اور مناظر کے ذریعے کسی کہانی کو پیش کیا جاتا ہے - قدیم ہندوستان میں سنسکرت کاویہ میں اس کی روایت بہت مضبوط تھی اور اس کو "ناٹیہ" کہا جاتا تھا - اردو میں صحیح معنوں میں ڈرامے کا آغاز آغا حشر کاشمیری سے ہوتا ہے - واجد علی شاہ کے رہس اور لیلا کے بعد کلکتہ کی تھیٹریکل کمپنیوں نے ڈرامے کے فن کو پروان چڑھایا لیکن اس دور میں ڈرامے کی ادبی حیثیت متعین نہ ہو سکی -

آغا حشر کاشمیری سے پہلے کسی نے سنجیدگی سے ڈرامے کی ادبی حیثیت پر توجہ نہیں کی - ارسطو نے ڈرامے کو زندگی کی نقالی کہا ہے - داستان، ناول اور افسانے میں ڈراما اس لحاظ سے حقیقت سے قریب ہوتا ہے کہ اس میں الفاظ کے ساتھ کردار، ان کی بول چال اور زندگی کے مناظر بھی دیکھنے والوں کے سامنے آتے ہیں - کرداروں کی ذہنی اور جذباتی کشمکش کو مکالمے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے - ڈراما بنیادی طور پر اسٹیج کی چیز ہے - لیکن ایسے بھی ڈرامے لکھے گئے ہیں اور لکھے جاتے ہیں جو صرف سنانے اور پڑھنے کے لیے ہوتے ہیں -

مختصر یہ کہ ڈرامہ صرف الفاظ کے سہارے زندہ نہیں رہ سکتا - حرکت و عمل ان کے لیے لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں اور اس حرکت و عمل کے لیے اسٹیج کا تصور خود بخود ذہن میں آ جاتا ہے - ڈرامے کی کامیابی کے لیے جن اجزائے ترکیبی کا ہونا لازمی ہے وہ حسب ذیل ہیں: -

ڈرامے کے اجزائے ترکیبی

(۱) پلاٹ (۲) کردار (۳) مکالمہ (۴) مرکزی خیال

پلاٹ: پلاٹ یا قصہ ڈرامے کا اہم اور بنیادی جزو ہے - پلاٹ پر ہی ڈرامے کی پوری عمارت کھڑی کی جاتی ہے - اس کے لیے ڈرامہ نگار پلاٹ کی تعمیر و تشکیل پر خصوصی توجہ دیتا ہے - ورنہ ذرا سی غفلت اس کی ساری محنت پر پانی پھیر سکتی ہے - ڈرامہ نگار زندگی کے جس گوشے کو بے نقاب کرنا چاہے اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اس کے تمام پہلوؤں پر قدرت رکھتا ہو کہ قصہ یا پلاٹ کی تعمیر میں اسے تفریط کا شکار نہ ہونا پڑے - قصے کی پیش کش میں غیر ضروری واقعات سے پرہیز کرنا چاہیے اور صرف اہم واقعات

Scanned with CamScanner

کو پیش کرنا چاہیے جو قصے کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوں اور اس کی دلچسپی برقرار رکھ سکے۔

پلاٹ کی تشکیل میں غیر ضروری غیر فطری واقعات سے دامن بچانا اور قصے کی بنیاد ان چیزوں پر رکھے جن سے عام انسانوں کا سابقہ پڑتا رہتا ہے۔

کردار

کردار نگاری ڈرامے میں پلاٹ کی طرح کردار نگاری کا بھی اہم مقام ہے۔ قصے کی کامیابی راہ راست کرداروں پر ہی منحصر ہے۔ کردار اگر اپنے عمل کے ذریعے زندگی کی سچی تصویر کشی نہ کر سکیں تو پھر ڈرامہ کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن بیان کی پہلی ذمہ داری ڈرامہ نگار پر ہی عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ کرداروں کی گفتگو کا خالق وہی ہوتا ہے اور کردار اپنی زبان سے وہی کچھ کہے گا جو ڈرامہ نگار چاہے گا۔ البتہ مکالمے کی ادائیگی کے ذمہ دار بے شک کردار ہوتے ہیں۔ مکالمے کی ادائیگی میں حقیقت کا رنگ بھرنے کے لئے کرداروں کو اپنے چہرے اور مختلف اعضائے حرکات و سکنات کے ذریعہ وہ کیفیت پیدا کرنی پڑتی ہے جس سے اس کی باتیں فرضی معلوم نہ ہوں۔

مکالمہ

کامیاب اور پر اثر کردار نگاری کے لئے مکالمہ اساسی حیثیت کی حامل ہے۔ ڈرامہ نگاری میں کرداروں کی سیرت و شخصیت کو خاطر خواہ ڈھنگ سے ظاہر کرانے کے لئے مکالموں کا سہارا لینا ہے۔ اس لئے مکالمے کی تخلیق کے وقت ڈرامہ نگار کو کرداروں کی شخصیت اور نامانوس الفاظ کے استعمال کے بجائے سادہ اور سلیس زبان استعمال کرنی چاہئے۔ اس کے علاوہ طول طویل مکالموں سے گریز بہتر ہے۔ ورنہ ممکن ہے کہ ناظرین اکتاہٹ کا شکار ہو جائیں۔ اس کے علاوہ مکالمہ برمحل اور برجستہ ہونا چاہئے۔ مکالمے کی کمزوری سے کرداروں کی گفتگو غیر فطری محسوس ہوتی ہے اور ڈرامے کی کامیابی مشکوک ہو جاتی ہے۔

مرکزی خیال

پلاٹ کی کامیابی کے لئے قصے میں ایک مرکزی خیال کا ہونا ضروری ہے۔ جس طرح نظام شمسی میں سورج کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور دیگر سیارے اس کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ اسی طرح ڈرامے میں جتنے واقعات و حادثات پیش آتے ہیں ان کا تعلق مرکزی خیال کے مطابق ہونے چاہیئے۔ اگر ہم ڈرامہ کو ایک درخت تسلیم کرلیں تو مرکزی خیال جڑ کی حیثیت رکھتا ہے۔ جبکہ ڈرامے کے مختلف واقعات درخت کی شاخوں کے دائرے میں آتے ہیں۔ جس طرح کوئی درخت جڑ کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا اسی طرح مرکزی خیال کے بغیر ڈرامے کے تار پود بکھر کر رہ جاتے ہیں۔ مرکزی خیال کی وجہ سے ڈرامہ نگار جا بجا ادھر ادھر بھٹکنے سے محفوظ رہتا ہے۔

— X —